DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 390

DATED 30-04-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 30.04.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	سیاست محاذ آرائی نہیں مذاکرات اور عوام دوستی کا نام ہے، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	شعیب نوشیروانی کی زیر صدارت میفا کا اجلاس منرل فیسوں پر نظر ثانی کی سفارش	جنگ ودیگر اخبارات
03	نوجوان کی ہلاکت وزیر داخلہ نے واقعہ کا نوٹس لے لیا	انتخاب ودیگر اخبارات
04	درخت لگانا اب ضرورت بن چکی ہے، بخت محمد کاکڑ	مشرق ودیگر اخبارات
05	سڑکوں اور مواصلاتی نظام کی بہتری اولین حکومتی ترجیح ہے، سلیم کھوسہ	جنگ ودیگر اخبارات
06	مشرقِ وسطیٰ کشیدگی، گوادر اور کراچی بندرگاہوں کو محفوظ اور کم لاگت کے طور پر پیش کیا، وفاقی وزیر بحری امور	مشرق ودیگر اخبارات
07	جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے، بابر خان	جنگ ودیگر اخبارات
08	تجاوزات کیخلاف آپریشن کو تیز تر اور موثر بنایا جائے، ڈی سی کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
09	شیخ زید کارڈک ہسپتال تک گرین لائن بس سروس کا آغاز	جنگ ودیگر اخبارات
10	ٹیکس قوانین پر عملدرآمد یقینی بنانے کیلئے کارروائیاں تیز	جنگ ودیگر اخبارات
11	معلومات تک بروقت رسائی اور ڈیجیٹل نظام کی طرف منتقلی ناگزیر ہے، مقررین	جنگ ودیگر اخبارات
12	ترقیاتی منصوبے معیار پر سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، ڈی سی جعفر آباد	جنگ ودیگر اخبارات
13	حب ڈی سی کی زیر صدارت کانفرنس محنت کشوں کے مسائل پر غور و خوض	جنگ ودیگر اخبارات
14	پنجگور میں ایف سی کی کھلی کچہری اراکین قومی واسمبلی کی شرکت	جنگ ودیگر اخبارات
15	محکمہ جنگلات بلوچستان میں 26 کروڑ کا خورد برد، ٹھیکیدار گرفتار	جنگ ودیگر اخبارات
16	ریکوڈک منصوبے میں یورپی سرمایہ کاری کی دلچسپی	جنگ ودیگر اخبارات
17	بابل ملک بلوچ سمیت تمام لاپتہ افراد کو منظر عام پر لایا جائے، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوئٹہ گنجان آباد علاقون پر نامعلوم سمت سے تین راکٹ فائر تین افراد زخمی، ڈیرہ اللہ یار میں 20 کلو چرس برآمد ملزم گرفتار گاڑی ضبط، کوئٹہ منشیات سمگل کرنے کی کوشش ناکام، کوئٹہ سابق ایس ایچ او ویمن پولیس کے بیٹے کیخلاف مقدمہ درج، دہشت مسلح افراد کی فائرنگ سے دو دوست جاں بحق

مسائل:

کوئٹہ میں پراپرٹی مارکیٹ بدستور شدید مندی کا شکار، کلی لعل آباد محمد حسنی کی آبادی پانی کی بوند بوند کو ترس گئی، علاقہ مکین، کوئٹہ میں بجلی کی لوڈشیڈنگ عوام کیلئے عذاب بن گئی، پنجگور فارم ٹو مارکیٹ نہ ہونے سے کاشتکار پریشان، باغبانہ ڈکیتی کی وارداتوں سے شہریوں کا جینا محال، چاغی شدید گرمی میں بجلی کی لوڈشیڈنگ معمولات زندگی متاثر

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 30.04.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **بلوچستان وزیر اعظم کے دل کے قریب !** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گزشتہ روز قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان نے گورنر سندھ اور سابق سینیٹر نہال ہاشمی سے ملاقات کے دوران واضح کیا ہے کہ بلوچستان وزیراعظم کے دل کے قریب ہے اور اس کی ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح و بہبود کیلئے شب و روز کوشاں ہیں انہوں نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان کی اولین ترجیح عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنا ان کے معاشی و اقتصادی مسائل کا حل نکالنا اور ایسے عملی اقدامات اٹھانا ہے جس سے عوام کو سہولت میسر آئیں ملک میں امن و امان کا قیام یقینی ہو اور وفاق و صوبے کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ ملے اور جمہوری ادارے مزید مستحکم ہوں موجودہ حکومت پسماندہ علاقوں اور ان صوبوں کی ترقی کے لئے خصوصی حکمت عملی کے تحت کام کر رہی ہے، جہاں ماضی میں ترقی کے کم مواقع فراہم کئے گئے ان علاقوں کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کیلئے نہ صرف موثر پالیسی سازی کی جارہی ہے بلکہ عملی اقدامات بھی اٹھائے جارہے ہیں۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **سرحدی امن خراب کرنے والوں کو سخت جواب دیا جائے گا** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Increasing Universities's budget" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **قانون BCRA اور وفاق المدارس العربیہ کا موقف۔۔۔!** " کے عنوان سے معراج الدین کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب حب نے " **بلوچستان میں صحت کا بحران ،سرکاری ملازمین مشکلات کا شکار** " کے عنوان سے اقبال انور کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated. 30 APR 2026 Page No. ۱

سیاست محاذ آرائی نہیں، ڈائیلاگ اور عوام دوستی کا نام ہے، گورنر

منتخب نمائندے اور سیاسی اکابرین پیچیدہ حالات میں سنجیدہ اور دلیرانہ فیصلے کریں، پرنس عمر سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ پورے خطے کی کشیدگی صورتحال کے پیش نظر اور ملک و صوبے کو سیاسی اور معاشی استحکام کی جانب لے جانے کے حوالے سے منتخب عوامی نمائندوں اور سیاسی اکابرین پر بڑی اہم ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں کہ وہ ان پیچیدہ حالات میں سنجیدہ اور دلیرانہ فیصلے کریں۔ میں نے اپنے سیاسی اکابرین سے یہی سیکھا ہے کہ سیاست محاذ آرائی نہیں بلکہ زندگی کے نشیب و فراز میں بامقصد ڈائیلاگ اور عوام دوستی کا نام ہے جس میں ذاتی رنجش یا مخالفت کو ذاتی دشمنی میں بدلنے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ میں نے شروع سے ہی ایسی سیاست کی ہے جو برائی کا بدلہ اچھائی سے اور انتقام کا بدلہ معافی سے دینے کا عکاس ہے۔ پشتون بلوچ سیاسی شخصیات، خانون، نوابوں، سرداروں اور مذہبی وقبائلی عمائدین سے بلاتفریق باہمی احترام اور عزت افزائی کی بنیاد پر قریبی دوستانہ تعلقات برقرار رکھنا اپنے لیے ایک اعزاز سمجھتا ہوں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنماء اور پارلیمانی سیکرٹری پرنس عمر احمدزئی سے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ملاقات کے دوران حاجی محمد خان لہڑی بھی موجود تھے۔ اس موقع پر گورنر نے کہا کہ میں نے اپنی پوری سیاسی زندگی میں ایک سادہ اصول پر عمل کیا ہے جو مختلف اقوام وقبائل کے درمیان محبت بانٹتا ہے، محروم لوگوں کے مقصد کو آگے بڑھاتا ہے، منتشر لوگوں کو متحد کرتا ہے اور جہاں اندھیرا ہے وہاں روشنی لاتا ہے۔ یہی زندگی میں نظریہ اور عمل کو یکجا کرنے کا بہترین تصور ہے۔ تعلیم، صحت اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں بعض ایسے ترقیاتی منصوبے پورے کیے ہیں جن پر آنے والی نسلیں بھی فخر کریں گی کیونکہ میں ذاتی فائدے کیلئے نہیں بلکہ عوامی بھلائی کیلئے جدوجہد کرنے کے قائل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی رہنماؤں کی عوام دوستی ہی سماجی انصاف، معاشی مساوات اور مذہبی رواداری کیلئے نئی راہیں ہموار کرتی ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ میں نے علاقائی اور قبائلی سطحوں پر کبھی بھی انتقام لینے کی کوشش نہیں کی اور نہ ہی ذاتی رنجشیں رکھی ہیں۔ الحمدللہ میری سیاست، میرا کام اور میرے تعلقات میرے مثبت اور تعمیری کردار کا ثبوت ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

سیاست محاذ آرائی نہیں مذاکرات اور عوام دوستی کا نام ہے گورنر

خطے کی کشیدہ صورتحال کے پیش نظر ملکی سیاسی و معاشی استحکام کیلئے عوامی نمائندوں اور سیاسی اکابرین پر اہم ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں

ذاتی فائدہ کیلئے کام نہیں کیا، تعلیم، صحت و بنیادی ڈھانچے کی ترقی کیلئے ایسے منصوبے بھی پورے کئے جن پر آئندہ نسلیں فخر کریں گی، گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ پورے خطے کی کشیدہ صورتحال کے پیش نظر اور ملک و صوبے کو سیاسی اور معاشی استحکام کی جانب لے جانے کے حوالے سے منتخب عوامی نمائندوں اور سیاسی اکابرین پر بڑی اہم ذمہ داریاں......

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

عائد ہوتی ہیں کہ وہ ان پیچیدہ حالات میں سنجیدہ اور دلیرانہ فیصلے کریں۔ میں نے اپنے سیاسی اکابرین سے یہی سیکھا ہے کہ سیاست محاذ آرائی نہیں بلکہ زندگی کے نشیب وفراز میں بامقصد ڈائیلاگ اور عوام دوستی کا نام ہے جس میں ذاتی رنجش یا مخالفت کو ذاتی دشمنی میں بدلنے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ میں نے شروع سے ہی ایسی سیاست کی ہے جو برائی کا بدلہ اچھائی سے اور انتقام کا بدلہ معافی سے دینے کا عکاس ہے۔ پشتون بلوچ سیاسی شخصیات، خانون، نوابوں، سرداروں اور مذہبی وقبائلی عمائدین سے بلاتفریق باہمی احترام اور عزت افزائی کی بنیاد پر قریبی دوستانہ تعلقات برقرار رکھنا اپنے لیے ایک اعزاز سمجھتا ہوں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنماء اور پارلیمانی سیکرٹری پرنس عمر احمدزئی سے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ملاقات کے دوران حاجی محمد خان لہڑی بھی موجود تھے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ میں نے اپنی پوری سیاسی زندگی میں ایک سادہ اصول پر عمل کیا ہے جو مختلف اقوام وقبائل کے درمیان محبت بانٹتا ہے، محروم لوگوں کے مقصد کو آگے بڑھاتا ہے، منتشر لوگوں کو متحد کرتا ہے اور جہاں اندھیرا ہے وہاں روشنی لاتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 30 APR 2026 Page No. 2

شعیب نوشیروانی کی زیر صدارت میلا کا اجلاس، منرل فیسوں پر نظر ثانی کی سفارش

معدنی محاصل کو صوبے کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت حاصل ہے، صوبائی وزیر خزانہ

کوئٹہ (خ ن) منرل انویسٹمنٹ فیسیلیٹیشن اتھارٹی (میلا) کا اجلاس صوبائی وزیر خزانہ ومعدنیات میر شعیب نوشیروانی کی زیر صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ کے مشیر برائے ماحولیات نسیم الرحمان، پارلیمانی سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور میر زرین خان مگسی، پارلیمانی سیکرٹری جنگلات سردار مسعود خان لونی، رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، سیکرٹری مائنز اینڈ منرلز سیدال خان لونی، ڈی جی مائنز اینڈ منرلز عبداللہ شاہوانی اور صدر آل پاکستان لائن اونرز ایسوسی ایشن میر بہرام وزیر کی نے بھی شرکت کی۔ کمشنران لینڈ ریونیو شمیر زرکی ویڈیو لنک کے ذریعے شامل ہوئے۔ صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ ہمارے صوبے میں معدنی محاصل کا معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت ہے ہمارے صوبے کے کثیر تعداد میں لوگوں کی روزگار کان کنی کے شعبے سے وابستہ ہیں کان کنی کے شعبے کی فروغ ہماری حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔

MASHRIQ QUETTA

نوجوان کی ہلاکت، وزیر داخلہ نے واقعہ کا نوٹس لے لیا

حکام سے رپورٹ طلب، مقتول نوجوان کے لواحقین سے ملاقات

ذمہ داروں کو قانون کے کٹہرے میں لانے کی یقین دہانی کرائی

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے چشمہ اچوزئی ایئرپورٹ روڈ پر پیش آنے والے فائرنگ کے واقعے کا نوٹس لے لیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ کے علاقے چشمہ اچوزئی ایئرپورٹ روڈ پر فائرنگ کے نتیجے میں ایک نوجوان جاں بحق ہوگیا تھا، جس پر صوبائی وزیر داخلہ نے فوری ردعمل دیتے ہوئے .... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

متعلقہ حکام سے رپورٹ طلب کرلی بعد ازاں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے جاں بحق نوجوان کے اہل خانہ اور عزیز واقارب سے ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا اور سوگوار خاندان کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کیا وزیر داخلہ نے مرحوم کے لیے فاتحہ خوانی بھی کی اور لواحقین کو یقین دلایا کہ واقعے کی مکمل تحقیقات کی جائیں گی اور ذمہ داران کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا انہوں نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ واقعے میں ملوث عناصر کی فوری گرفتاری یقینی بنائی جائے تاکہ انصاف کی فراہمی ممکن ہوسکے۔

درخت لگانا اب ضرورت بن چکی ہے، بخت محمد کاکڑ

درخت لگانے سے ماحولیاتی تبدیلیوں پر مثبت اثرات مرتب ہونگے

صوبائی وزیر صحت کی ہدایت پر پی بی 39 میں نوجوانوں کی شجرکاری مہم

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ درخت لگانا اب صدقہ جاریہ کے ساتھ ضرورت بن چکی ہے درخت لگانے سے ماحولیاتی تبدیلیوں پر مثبت اثرات مرتب ہونگے علاقے کے عوام اس کار خیر میں بھرپور شرکت کرکے ماحول کو بہتر بنانے کیلئے اقدامات کرے یہ بات انہوں نے علاقے کی نوجوانوں کی جانب سے نواں کلی اور دیگر .... بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

علاقوں میں درخت لگانے پر ان سے بات چیت کرتے ہوئے کہی اس سے قبل صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی ہدایت پر پی بی 39 کے نوجوانوں نے نواں کلی، کوئٹہ میں شجرکاری مہم میں بھرپور حصہ لیا۔ اس مہم کے دوران نوجوانوں نے ماحول کو سرسبز بنانے کے عزم کے ساتھ سینکڑوں کی تعداد میں درخت لگائے۔ شجرکاری مہم کا مقصد علاقے میں ماحولیاتی بہتری، آلودگی میں کمی اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک صاف اور سرسبز ماحول کو فروغ دینا ہے نوجوانوں نے جوش و خروش کے ساتھ اس مہم کو کامیاب بنایا اور ماحول دوست سرگرمیوں میں اپنی دلچسپی کا اظہار کیا علاقہ مکینوں نے اس اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسی مثبت سرگرمیاں نہ صرف ماحول کی بہتری کا ذریعہ ہیں

سڑکوں اور مواصلاتی نظام کی بہتری اولین حکومتی ترجیح ہے، سلیم کھوسہ

قیام امن، تعلیم وصحت کی فراہمی کیلئے عملی اقدامات جاری ہیں، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان صوبے میں امن وامان کے قیام، معیاری تعلیم وصحت کی فراہمی اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے، تاکہ عوام کو حقیقی ریلیف فراہم کیا جا سکے صوبے میں سڑکوں اور مواصلاتی نظام کی بہتری حکومت کی اولین ترجیح ہے، کیونکہ مضبوط انفراسٹرکچر ہی ترقی کی بنیاد ہوتا ہے یہ بات انہوں نے میڈیا کے وفد سے بات چیت کرتے .... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ مختلف اضلاع میں سڑکوں کی تعمیر ومرمت کے متعدد منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے، جن کی تکمیل سے نہ صرف آمد و رفت میں آسانی ہوگی بلکہ تجارتی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا حکومت تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل رابطے میں ہے اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے مربوط حکمت عملی پر عمل پیرا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ امن کے بغیر ترقی ممکن نہیں، اس لیے حکومت اس شعبے میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کرے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 30 APR 2026 Page No. 3

مشرق وسطیٰ کی کشیدگی، گوادر اور کراچی بندرگاہوں کو محفوظ اور کم لاگت کے طور پر پیش کیا، وفاقی وزیر بحری امور

بحر ہند میں کشیدگی کے اثرات پوری دنیا محسوس کرتی ہے، سیکورٹی خطرات اور تجارتی رکاوٹیں شپنگ کمپنیوں کے لیے بڑا چیلنج ہیں، جنید انوار چوہدری

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر بحری امور جنید انوار چوہدری نے کہا ہے کہ خطے کی کشیدہ صورتحال کے باوجود کراچی اور گوادر کی بندرگاہوں کو دنیا کے ممالک کیلئے محفوظ اور کم لاگت کے طور پر پیش کیا ہے، تاجر برادری کی مثبت تجاویز کا خیر مقدم کیا جائے گا۔ بدھ کو سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے وزیر بحری امور محمد جنید انوار چوہدری نے کہا کہ خطے کی کشیدہ صورتحال سے سبق سیکھنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بحر ہند میں کشیدگی کے اثرات

بقیہ نمبر 70 صفحہ 5 پر

کشیدگی کے اثرات

پوری دنیا محسوس کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی خطرات اور تجارتی رکاوٹیں شپنگ کمپنیوں کے لیے بڑا چیلنج ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کی پالیسیوں کی وجہ سے سنگین صورتحال کے باوجود تیل کی ترسیل کا سلسلہ جاری رہا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کی ہدایت پر قائم کمیٹی نے بحران کو موقع میں بدل دیا اور مختلف ممالک کیلئے کراچی کی بندرگاہیں اور گوادر کو محفوظ اور کم لاگت متبادل کے طور پر پیش کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کراچی پورٹ نے ایک ماہ میں 111,300 ٹی ای یوز ہینڈل کر کے ریکارڈ قائم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری بندرگاہیں ہر طرح کے چیلنجز کا سامنا کرنے کے لئے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تاجر برادری بندرگاہوں کے ساتھ کاروبار کرنے کے لئے تجاویز لے کر آئیں۔ انہوں نے کہا کہ گوادر پورٹ نے پہلی خصوصی ٹرانس شپمنٹ ہینڈل کر کے اہم پیش رفت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایف بی آر کے تعاون سے رسک مینجمنٹ سسٹم نافذ کیا گیا جس کی وجہ سے کلیئرنس کے وقت میں کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پورٹ چارجز میں 60 فیصد کمی کر کے تاجر برادری کیلئے سہولت پیدا کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 137 سالہ تاریخ میں عید تعطیلات کے دوران بھی پورٹ آپریشنز جاری رہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو سمندری تجارت، علاقائی رابطے اور بحری خوشحالی کا مرکز بنائیں گے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین کے پی ٹی ریئر ایڈمرل شاہد احمد نے کہا کہ ستمبر سے کراچی بندرگاہ سے پری ٹیک چارٹر ٹرینیں چلانے کا آغاز ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ خوردنی تیل اور فیری سروس کے لیے ٹرمینلز تعمیر کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کراچی بندرگاہ کی صلاحیت آئندہ پچاس سال کے لیے بھی کافی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 9

Dated: 30 APR 2026 Page No. 4

جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے، بابر خان

ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کی جائے اور کسی بھی قسم کی تاخیر سے گریز کیا جائے، متعلقہ افسران کو ہدایت

منصوبوں کی بروقت تکمیل بڑا چیلنج، دستیاب وسائل کو مؤثر انداز میں بروئے کار لا کر اس ہدف کو حاصل کیا جا سکتا ہے

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے کہا ہے کہ صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے حصول میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی ان خیالات کا اظہار سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے ایک جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا جس میں صوبے بھر میں جاری ترقیاتی اسکیموں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا یہ اجلاس ان منصوبوں کے حوالے سے منعقد ہوا جن پر ڈپٹی کمشنرز پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ اور مانیٹرنگ اینڈ ایویلیوایشن کی رپورٹس موصول ہوئی ہیں اجلاس میں صوبے کے تمام چیف انجینئرز، سپرنٹنڈنگ انجینئرز اور ضلعی انجینئرنگ افسران نے بذریعہ زوم شرکت کی ہر ضلع کے انجینئرنگ افسر نے نامکمل منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی جس میں پیش رفت، مالی مسائل اور درپیش تکنیکی رکاوٹوں سے آگاہ کیا گیا سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے اس موقع پر کہا کہ ان منصوبوں کی بروقت تکمیل ایک بڑا چیلنج ہے تاہم دستیاب وسائل کو مؤثر انداز میں بروئے کار لا کر اس ہدف کو حاصل کیا جا سکتا ہے انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کی جائے اور کسی بھی قسم کی تاخیر سے گریز کیا جائے انہوں نے واضح کیا کہ جو افسران منصوبوں کی بروقت تکمیل میں سستی یا غفلت کے مرتکب پائے گئے ان کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی مزید برآں ایسے کنٹریکٹرز جو منصوبوں پر کام نہیں کر رہے ان کے خلاف بلیک لسٹنگ سمیت قانونی کارروائی کی جائے گی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے کہا کہ حکومت عوامی فلاح کے منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کرے گی۔

تجاوزات کیخلاف آپریشن کو تیز تر اور مؤثر بنایا جائے، ڈی سی کوئٹہ

میٹروپولیٹن کی تمام پراپرٹیز کا مکمل اور جامع ڈیٹا مرتب کر کے پیش کیا جائے

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت کوئٹہ میں میٹروپولیٹن کی لیز شدہ پراپرٹی، زیر لیز پراپرٹیز، اور ختم ہونے والی لیز پراپرٹیز کے حوالے سے ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ہیڈ ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن زاہد خان خلجی، میٹروپولیٹن کے لا آفیسر، چیف میونسپل آفیسر (CMO) سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران میٹروپولیٹن کی ملکیتی پراپرٹیز، جو مختلف افراد کو لیز پر دی گئی ہیں، کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی........ بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

کی۔ بریفنگ میں لیز کی مدت، شرائط، ختم ہونے والی لیزز، اور ان پراپرٹیز کو واگزار کرانے کے طریقہ کار پر تفصیل سے غور کیا گیا۔ اس موقع پر شہر بھر میں جاری تجاوزات کے خلاف مشترکہ آپریشن کی پیش رفت، حاصل شدہ کامیابیوں اور درپیش چیلنجز پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے تجاوزات کے خلاف جاری آپریشن کو مزید تیز اور مؤثر بنانے کی ہدایات جاری کیں۔ میٹروپولیٹن کی تمام پراپرٹیز کا مکمل اور جامع ڈیٹا مرتب کر کے آئندہ ہفتے پیش کرنے کی ہدایت کی گئی تاکہ آئندہ کی حکمت عملی کو مؤثر انداز میں آگے بڑھایا جا سکے۔

ٹیکس قوانین پر عملدرآمد یقینی بنانے کیلئے کارروائیاں تیز

عدم تعمیل پر کوئٹہ میں دو بینکوئٹ ہالز کو نوٹسز جاری کر دیے، ترجمان BRA

کاروباری حضرات اپنی رجسٹریشن مکمل اور فروخت کا درست ریکارڈ برقرار رکھیں

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) کی جانب سے ٹیکس قوانین پر عملدرآمد یقینی بنانے کیلئے جاری مہم کے تحت کارروائیاں تیز کر دی گئی ہیں۔ ترجمان بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے مطابق آج غیر تعمیل پر دو بینکوئٹ ہال (ز) کو نوٹسز جاری کر دیے گئے ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی قابل اطلاق ٹیکس قوانین کی خلاف ورزی پر عمل میں لائی گئی۔ بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے تمام کاروباری حضرات کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنی رجسٹریشن مکمل رکھیں، فروخت........ بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

کا درست ریکارڈ برقرار رکھیں، بروقت ٹیکس گوشوارے جمع کروائیں اور واجبات کی بروقت ادائیگی یقینی بنائیں۔ حکام نے خبردار کیا ہے کہ ٹیکس قوانین کی خلاف ورزی کی صورت میں قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ اتھارٹی نے تمام سروس فراہم کنندگان سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے گوشوارے بروقت جمع کر کے صوبہ بلوچستان کی ترقی و خوشحالی میں اپنا مثبت کردار ادا کریں۔

شیخ زید کارڈک ہسپتال تک گرین لائن بس سروس کا آغاز

بس سروس روزانہ صبح 7 بجے سے رات 11 بجے تک چلائی جائے گی

ہر 45 منٹ بعد بس روانہ ہوگی، متعدد اسٹاپ، پورا علاقہ مستفید ہوگا

کوئٹہ (آن لائن) محکمہ ٹرانسپورٹ بلوچستان نے شہریوں کو معیاری، محفوظ اور باوقار سفری سہولیات کی فراہمی کے لیے اہم اقدام اٹھاتے ہوئے شیخ محمد بن زاید النہیان ادارہ امراض قلب تک گرین لائن بس سروس کا باقاعدہ آغاز کر دیا ہے ترجمان محکمہ ٹرانسپورٹ کے مطابق گرین لائن بس سروس روزانہ صبح 7 بجے سے رات 11 بجے تک چلائی جائے گی،........ بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

جبکہ ہر 45 منٹ بعد بس کی روانگی یقینی بنائی گئی ہے تاکہ شہریوں کو انتظار کی زحمت نہ اٹھانا پڑے یہ بس سروس شہر کے مختلف اہم مقامات سے گزرتے ہوئے عوام کو سفری سہولت فراہم کرے گی، جن میں بی اے مال، ایف سی ہسپتال، نواں کلی، درخون آباد، حاجی منان، لیبر کالونی، عبدالخالق چوک، کرسچن کالونی، ہائی وے مارٹ، ملیزو، ناصران، این یو ایس ٹی اور ایس ایم بی زیڈ اے این آئی سی کیو شامل ہیں حکام کا کہنا ہے کہ اس منصوبے کا مقصد شہریوں خصوصاً مریضوں اور ان کے تیمارداروں کو شیخ محمد بن زاید النہیان ادارہ امراض قلب تک آسان، بروقت اور آرام دہ رسائی فراہم کرنا ہے محکمہ ٹرانسپورٹ کے مطابق حکومت بلوچستان عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو ترجیح دے رہی ہے اور آئندہ بھی شہری ٹرانسپورٹ کے نظام میں مزید بہتری کے لیے اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: INTEKHAB QUETTA
Bullet No. 2
Dated 30 APR 2026
Page No. 5

معلومات تک بروقت رسائی اور ڈیجیٹل نظام کی طرف منتقلی ناگزیر ہے، مقررین

انفارمیشن کمیشن کے قیام، کمشنرز اور انفارمیشن آفیسرز کی تعیناتی بڑی کامیابی، نوجوانوں کی صلاحیتوں اور ڈیجیٹل مہارتوں سے استفادہ کرنا ہوگا

بلوچستان یوتھ کے زیر اہتمام ڈیجیٹل لٹریسی اور رائٹ ٹو انفارمیشن کے حوالے سے سیمینار، قانون کے جدید تقاضوں کے مطابق اور موثر استعمال پر زور

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ میں بلوچستان یوتھ ریسورس سینٹر، یوتھ ڈائریکٹوریٹ کے مرکزی ہال میں ڈیجیٹل لٹریسی کے موضوع پر ایک اہم آگاہی سیمینار منعقد ہوا، جس میں معلومات تک رسائی کے قانون (رائٹ ٹو انفارمیشن) کو جدید تقاضوں کے مطابق ڈیجیٹل تناظر میں سمجھنے اور اس کے موثر استعمال پر زور دیا گیا۔ سیمینار کا بنیادی مقصد نوجوانوں کو اس بات سے آگاہ کرنا تھا کہ موجودہ دور میں شفافیت، احتساب اور بروقت معلومات کے حصول کے لیے پیپر لیس اور ڈیجیٹل نظام کی طرف منتقلی ناگزیر ہو چکی ہے، اس ضمن میں ڈیجیٹل ٹولز کا استعمال کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ سیمینار میں مقررین اور شرکاء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ نوجوان کسی بھی معاشرے کی حقیقی طاقت ہوتے ہیں اور باخبر و باشعور یوتھ ہی ملک و قوم کی ترقی کی ضمانت فراہم کر سکتی ہے۔

بقیہ نمبر 4 صفحہ 5 پر

تاہم اس امر پر تشویش کا اظہار بھی کیا گیا کہ نوجوانوں کی صلاحیتوں اور ڈیجیٹل مہارتوں سے بھرپور استفادہ نہیں کیا جا رہا، جس کے باعث ان کی توانائیاں اکثر غیر تعمیری سرگرمیوں میں ضائع ہو جاتی ہیں۔ مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ نوجوانوں کی مناسب تربیت اور رہنمائی کے ذریعے انہیں رائٹ ٹو انفارمیشن جیسے اہم قانون کے مثبت اور موثر استعمال کی طرف راغب کیا جائے۔ سیمینار کا انعقاد مقامی تنظیم ایڈ بلوچستان نے کیا، جس کی مالی معاونت نیشنل اینڈومنٹ فار ڈیموکریسی نے فراہم کی، جبکہ انتظامی امور میں یوتھ پبلک اکاؤنٹبلٹی فورم کے رضاکار نوجوانوں نے بھرپور کردار ادا کیا۔ یوتھ ڈپارٹمنٹ نے مکمل تعاون فراہم کیا جبکہ بلوچستان یوتھ ریسورس سینٹر نے ہال کی فراہمی کے ذریعے اس اہم سرگرمی میں حصہ ڈالا۔ سیمینار کے مہمان خصوصی سیکرٹری یوتھ اینڈ اسپورٹس ڈپارٹمنٹ درا بلوچ تھے۔ دیگر اہم مقررین میں ڈائریکٹر یوتھ ڈپارٹمنٹ الیاس بلوچ، ڈائریکٹر اسپورٹس ڈاکٹر یاسر بازئی، انفارمیشن کمشنر بلوچستان عبدالشکور، ایڈ بلوچستان کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر عادل جہانگیر، سینئر صحافی بیرام بلوچ سمیت دیگر نمایاں شخصیات شامل تھیں۔ اپنے خطاب میں سیکرٹری یوتھ اینڈ اسپورٹس درا بلوچ نے ایڈ بلوچستان کی جانب سے نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور رائٹ ٹو انفارمیشن کے حوالے سے آگاہی فراہم کرنے کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک موثر قانون ہے، تاہم اس کا استعمال ذمہ داری اور مثبت نیت کے ساتھ ہونا چاہیے تاکہ کسی کی تضحیک کے بجائے اجتماعی ترقی کو فروغ دیا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق نوجوانوں کے لیے پالیسی سازی اور اس پر عملدرآمد جاری ہے، جس کے تحت نوجوانوں کے لیے مختلف مواقع پیدا کیے جا رہے ہیں۔ ایڈ بلوچستان کے سینئر منیجر بیرام لہڑی نے ایک جامع پریزنٹیشن پیش کرتے ہوئے 2015 سے 2026 تک رائٹ ٹو انفارمیشن کے حوالے سے ہونے والی جدوجہد اور پیش رفت کو تفصیل سے بیان کیا۔ ایگزیکٹو ڈائریکٹر عادل جہانگیر نے انفارمیشن کمیشن کے قیام، کمشنرز اور انفارمیشن آفیسرز کی تعیناتی کو ایک بڑی کامیابی قرار دیا۔ سیمینار کے اختتام پر شرکاء کے ساتھ ایک تفصیلی سوال و جواب کا سیشن بھی منعقد کیا گیا، جس میں نوجوانوں نے بھرپور دلچسپی کا مظاہرہ کیا اور ڈیجیٹل لٹریسی اور رائٹ ٹو انفارمیشن کے حوالے سے اپنے سوالات پیش کیے۔ مقررین نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ایسے اقدامات کے ذریعے نہ صرف نوجوانوں کی صلاحیتوں کو مثبت سمت دی جا سکتی ہے بلکہ ایک شفاف، جوابدہ اور ڈیجیٹل معاشرے کی بنیاد بھی رکھی جا سکتی ہے۔

ترقیاتی منصوبے، معیار پر سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، ڈی سی جعفرآباد

بی ایس ڈی آئی کے تحت شروع منصوبوں سے عوام کا معیار زندگی بہتر ہوگا، خالد خان

جعفرآباد (بیورو رپورٹ) بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو پروگرام کے تحت جاری ترقیاتی اسکیموں کا جائزہ لینے کے لئے ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان کی زیر صدارت اجلاس ہوا، جس میں متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں بی ایس ڈی آئی پروگرام کے تحت ضلع میں جاری اور مجوزہ ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ حکام نے اسکیموں کی پیشرفت، فنڈز کے استعمال، معیاری تعمیر اور درپیش مسائل سے آگاہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر خالد خان نے کہا کہ حکومت بلوچستان

بقیہ نمبر 22 صفحہ 5 پر

عوامی فلاح و بہبود اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی ایس ڈی آئی کے تحت شروع منصوبے علاقے کی ترقی اور عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا

کریں گے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام منصوبوں کو مقررہ وقت میں مکمل کیا جائے اور کام کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ فنڈز کے شفاف استعمال کو یقینی بنایا جائے اور کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترقیاتی منصوبے پسماندگی کے خاتمے، انفراسٹرکچر کی بہتری اور عوامی مسائل کے حل میں مددگار ثابت ہوں گے۔

کیچ اسپرنگ فیسٹیول، تربت یونیورسٹی میں انڈور گیمز مقابلے

تربت (نمائندہ انتخاب) کیچ اسپرنگ فیسٹیول 2026 کے سلسلے میں یونیورسٹی آف تربت میں انڈور گیمز کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی، تقریب کے مہمانِ خصوصی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر تربت تابش علی تھے، جنہوں نے ان مقابلوں کا

بقیہ نمبر 11 صفحہ 5 پر

باقاعدہ افتتاح کیا۔ ترجمان تربت یونیورسٹی کے مطابق یہ انڈور گیمز 29 اپریل سے 2 مئی تک یونیورسٹی کے جمنازیم میں جاری رہیں گے، جن میں بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس اور شطرنج کے مقابلے شامل ہیں، ان مقابلوں میں پچاس سے زائد ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔

حب، ڈی سی کی زیر صدارت کانفرنس، محنت کشوں کے مسائل پر غور و خوض

علاج و معالجے میں درپیش رکاوٹیں دور، کم از کم اجرت اور دیگر مطالبات حل کرنے کا مطالبہ

حب (نمائندہ انتخاب) ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ر) جمعداد خان کی زیر صدارت میں گزشتہ روز کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی اور دیگر متعلقہ امور پر ایک کانفرنس چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے کانفرنس ہال میں منعقد ہوئی، جس میں بڑی صنعتی کمپنیوں کے ایڈمن منیجرز کے علاوہ لیڈا، محکمہ ماحولیات، محکمہ محنت و افرادی قوت کے نمائندگان، چیمبر آف کامرس کے جنرل سیکرٹری مسز رفعت انجم اور لیڈا کے سینئر منیجر انڈسٹریز گلزار لکھی نے بھی شرکت کی۔ کانفرنس کے دوران صنعتی نمائندگان نے اپنے مسائل پیش کرتے ہوئے بتایا کہ سوشل ہسپتالوں میں علاج معالجہ اور ادویات کے حصول میں کمپنی مزدوروں کو شدید مشکلات درپیش ہیں۔ پینل ہسپتال حب کی بجائے کراچی میں رکھے گئے ہیں اسی طرح ایگریکلچر مارکیٹ کمیٹی کے ٹھیکیدار کی جانب سے زائد ٹیکس وصولی، صنعتی علاقوں میں امن و امان کی صورتحال، اور مزدوروں کی

بقیہ نمبر 3 صفحہ 5 پر

کاری کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کا بجٹ کئی گنا بڑھایا گیا اور تعلیم کے فروغ پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے، انٹرمیڈیٹ سطح پر تیموں اور طالبات کو مفت تعلیم کی فراہمی کیلئے ایجوکیشن کارڈ متعارف کرایا گیا ہے۔ سینیئر یوپی یونین نے کہا کہ ٹیکنالوجی اور ووکیشنل سکولز ترجیحی شعبے ہیں، بینظیر آف ایجی لینس مستقبل کی ضروریات کے مطابق جدید ماڈل ہے۔

پنجگور میں ایف سی کی کھلی کچہری، اراکین قومی و صوبائی اسمبلی کی شرکت

ایف سی اور ضلعی انتظامیہ کی نگرانی میں بیشتر منصوبے مکمل ہو چکے، کمانڈنٹ کی بریفنگ

پنجگور (نمائندہ انتخاب) ایف سی ساؤتھ کے زیر اہتمام پنجگور رائفل کے ہیڈکوارٹر میں کھلی کچہری زیر صدارت کمانڈنٹ ایف سی پنجگور بریگیڈیئر ظفر اقبال ہوئی کھلی کچہری میں نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما پھلین بلوچ، بلوچستان اسمبلی میں نیشنل پارٹی کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر رحمت صالح، ڈسٹرکٹ کونسل پنجگور کے چیئرمین عبدالمالک صالح نے کوئٹہ سے خصوصی طیارے میں آکر شرکت کی، کھلی کچہری میں ڈپٹی کمشنر پنجگور عبدالکبیر زرکون ایس پی سردار ایاز خان، وائس چانسلر مکران یونیورسٹی آف پنجگور میر سعادت بلوچ مختلف محکموں کے افسران، علمائے کرام، سیاسی اور سماجی شخصیات، انجمن تاجران کے نمائندوں اور اسٹوڈنٹس نے شرکت کی۔ اس دوران لوگوں نے اپنے اجتماعی اور انفرادی، اسپتال، بجلی، امن و امان منشیات، تعلیمی اداروں، اسٹیکرز سمیت دیگر مسائل پیش کیے۔ اس سے قبل پنجگور کے ترقیاتی منصوبوں پر شرکاء کو آگاہ کیا گیا۔ اس دوران شرکاء کو بتایا گیا کہ ایف سی اور ضلعی انتظامیہ کی نگرانی میں بیشتر منصوبے مکمل ہو چکے ہیں جبکہ چند ایک پر کام آخری مراحل میں ہیں، اس دوران کمانڈنٹ ایف سی بریگیڈیئر ظفر اقبال نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس سال ترقیاتی منصوبوں کے لیے ایک ارب روپے حکومت نے فراہم کیے تھے، اگلے سال فنڈز میں مزید اضافہ کر کے تین ارب روپے کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ جتنے بھی منصوبوں پر ہم نے کام کیا ہے سب کے بارے میں پنجگور کے عوام کو آگاہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جرائم پیشہ عناصر اور منشیات فروشوں کیخلاف کریک ڈاؤن شروع کر کے ان کے نام فورتھ شیڈول میں شامل کیے گئے ہیں، اس دوران رکن قومی اسمبلی پھلین بلوچ اور میر رحمت صالح بلوچ اور عبدالمالک صالح نے شرکاء کے سوالات کے جواب دیے۔ انہوں نے کہا کہ ہم چونکہ اپوزیشن میں ہیں، ہم نے محدود وسائل سے علاقے میں بہت سے ترقیاتی منصوبوں پر کام کیا، انہوں نے کہا کہ پنجگور، آواران، چیدگی روڈ پنجگور میں نئے نادرا آفس کے قیام، نیٹ سروس کی بہتری کے لیے فائبر سسٹم سے مختلف علاقوں کو منسلک کرنا، اسکولوں کی تعمیر اور مرمت سمیت مختلف شعبوں میں کام کیے ہیں۔

CamScanner

محکمہ جنگلات بلوچستان میں 26 کروڑ کا خورد برد، ٹھیکیدار گرفتار

سابق کنزرویٹر فاریسٹ کی گرفتاری کیلئے چھاپے، جعلی منصوبے کاغذوں میں مکمل کیے گئے، اینٹی کرپشن

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اینٹی کرپشن نے فارسٹ اینڈ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ میں 26 کروڑ روپے کی خورد برد کرنے میں ملوث ٹھیکیدار کو گرفتار کر لیا جبکہ سابق کنزرویٹر فاریسٹ کوسل مینجمنٹ کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں۔ اینٹی کرپشن ذرائع کے مطابق ڈائریکٹر جنرل اینٹی کرپشن بلوچستان نصیب اللہ کاکڑ کو شکایات موصول ہوئی تھیں کہ فارسٹ اینڈ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ میں کروڑ روپے کی خورد برد کی گئی ہے جس پر ڈپٹی ڈائریکٹر اینٹی کرپشن قلات ڈویژن کی سربراہی میں تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی جس نے ایک ماہ میں تحقیقات مکمل کر کے رپورٹ ڈی جی کو پیش کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ مقبول احسن دشتی، بطور کنزرویٹر فاریسٹ، نے مالی سال 24-25 کے دوران مختلف ترقیاتی منصوبوں میں خورد برد کی۔ ان منصوبوں میں مینگروو ریسرچ سینٹر، شجرکاری، زمین کی لیولنگ، نرسری ڈویلپمنٹ، مینگروو پلانٹیشن، ریسٹ ہاؤسز اور دیگر تعمیراتی کام شامل تھے زیادہ تر منصوبے جو کہ نگرانی اینڈ ڈبلیو کے کرنے کے تھے وہ غیر قانونی طور پر فارسٹ اینڈ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ نے خود کر کے کاغذوں میں مکمل ظاہر کیے یا پھر گراؤنڈ پر ناقص، غیر معیاری اور نامکمل پائے گئے، جبکہ بڑی رقم ایڈوانس پیمنٹ کر کے مبینہ طور پر خورد برد کر لی گئی ڈی جی نے شواہد کی روشنی میں ڈپٹی ڈائریکٹر اینٹی کرپشن قلات ڈویژن کو مقدمہ درج کر کے ملوث افراد کو گرفتار کرنے کی ہدایت کی جس پر ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے ٹھیکیدار جناب عالم کو گرفتار کر لیا جبکہ کنزرویٹر فاریسٹ کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں۔

Century Express Quetta

ریکوڈک منصوبے میں یورپی سرمایہ کاری کی دلچسپی

یورپ کو گرین، ڈیجیٹل معیشت کیلئے اہم معدنیات کی ضرورت، مارکو اریننا

ڈی جی معدنیات نے 6 کھرب ڈالر کے معدنی ذخائر کا دعویٰ مبالغہ آمیز قرار دیدیا

اسلام آباد (رپورٹ: شہباز رانا) یورپی انویسٹمنٹ بینک نے پاکستان کے اربوں ڈالر مالیت کے ریکوڈک مائننگ منصوبے میں دلچسپی ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اس کے (باقی صفحہ 5 نمبر 18)

بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری کرسکتا ہے، تاہم اس کے بدلے یورپ کو اہم معدنی وسائل میں حصہ بھی ملنا چاہیے۔ دوسری جانب وزارت توانائی کے ڈائریکٹر جنرل معدنیات ڈاکٹر نواز احمد ورک نے 6 کھرب ڈالر کے معدنی ذخائر کے دعوے کو "انتہائی مبالغہ آمیز" قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ اعداد و شمار مستند تحقیقی بنیادوں پر نہیں ہیں۔ یہ باتیں انہوں نے یورپی یونین اور پاکستان بزنس فورم کے دوسرے روز منعقدہ سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ریکوڈک منصوبے کے ترقیاتی مرحلے میں سیلز ٹیکس اور ود ہولڈنگ ٹیکس کے نفاذ پر ٹھیکیداروں کو تحفظات ہیں، جبکہ حکومت پہلے ہی منصوبے کی آمدنی کو ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دے چکی ہے، تاکہ غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کیا جا سکے۔ ڈاکٹر ورک کے مطابق وزارتِ توانائی معاملے پر وزارتِ خزانہ سے مشاورت کر رہی ہے، امید ہے کہ پیداوار شروع ہونے تک ان ٹیکسز کو موخر کر دیا جائیگا۔

یورپی انویسٹمنٹ بینک کے نمائندے مارکو آریننا نے کہا کہ یورپ کو اپنی گرین اور ڈیجیٹل معیشت کیلئے اہم معدنیات کی ضرورت ہے، اس لیے ریکوڈک جیسے منصوبوں سے مضبوط تعلق قائم کرنا ضروری ہے۔ انجینئرنگ کے مسائل نسبتاً آسان ہوتے ہیں جبکہ اصل چیلنجز پالیسی، ریگولیشن، استحکام اور کرنسی کے خطرات ہوتے ہیں۔ ادھر منصوبے کی مرکزی کمپنی بیرک گولڈ نے سیکیورٹی خدشات کے باعث ریکوڈک منصوبے کی رفتار سست کرنے کا اعلان کیا ہے۔ کمپنی کے مطابق بڑھتے سیکیورٹی مسائل کے پیش نظر منصوبے کا جائزہ 2027 کے وسط تک جاری رہے گا۔ بیرک گولڈ نے کہا کہ اگرچہ ترقیاتی کام سست ہوگا، تاہم منصوبہ مکمل طور پر بند نہیں کیا جا رہا، بلکہ محدود سرمایہ کاری کے ساتھ جاری رکھا جائیگا۔ پہلے مرحلے کی لاگت 5.6 سے 6 ارب ڈالر جبکہ دوسرے مرحلے کی لاگت 3.3 سے 3.6 ارب ڈالر تک متوقع ہے اور پیداوار کا آغاز 2028 کے آخر تک متوقع تھا۔ واضح رہے کہ ریکوڈک دنیا کے بڑے غیر ترقی یافتہ تانبے اور سونے کے منصوبوں میں شمار ہوتا ہے، جس میں 50 فیصد حصہ بیرک گولڈ، 25 فیصد وفاقی سرکاری اداروں اور 25 فیصد حکومت بلوچستان کے پاس ہے۔

Baakhabar Quetta

گوادر: پاک چائنہ فرینڈ شپ ہسپتال میں جدید اینڈوسکوپی یونٹ کا افتتاح

اس سہولت کے آغاز سے شہریوں کو اب بڑے شہروں کا طویل اور مہنگا سفر نہیں کرنا پڑے گا

گوادر (ق ن) صحت کے شعبے میں ایک اور اہم پیش رفت کے طور پر جی ڈی اے پاک چائنہ فرینڈ شپ ہسپتال، گوادر میں جدید اینڈوسکوپی یونٹ کا باقاعدہ افتتاح کر دیا گیا۔ یہ تقریب ہسپتال کے دو سال مکمل ہونے اور گیسٹرو اینٹرولوجی شعبے کی توسیع کے موقع پر منعقد ہوئی، جس میں عوامی سطح پر طبی سہولیات کے فروغ کی جانب ایک اہم سنگ میل عبور کیا گیا۔ افتتاح صوبائی اسمبلی کے رکن و ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ جدید اینڈوسکوپی یونٹ کا قیام گوادر اور گرد و نواح کے لاکھوں شہریوں کے لیے ایک بڑا طبی تحفہ ہے، جس سے پیچیدہ امراض کی بروقت تشخیص اور موثر علاج ممکن ہو سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس سہولت کے آغاز سے شہریوں کو اب کراچی یا دیگر بڑے شہروں کا طویل اور مہنگا سفر نہیں کرنا پڑے گا، جو حکومت کی عوام دوست پالیسیوں کا عملی اظہار ہے۔ انہوں نے ہسپتال کے نئے بلاک کے مختلف وارڈز کا دورہ بھی کیا اور زیر علاج مریضوں سے ملاقات کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated 30 APR 2026 Page No. 7

گوادر کے عوام کو جملہ سہولیات زندگی فراہم کرینگے، مولانا ہدایت الرحمن

گوادر میں جاری متعدد ترقیاتی منصوبوں کیلئے درکار فنڈز کے حصول کی خاطر صوبائی حکومت کی سطح پر مکمل تعاون فراہم کریں گے

امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمن نے آفیسران سے ترقیاتی منصوبوں بابت تفصیلات معلوم کیں

گوادر (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈیولپمنٹ اتھارٹی معین الرحمن خان سے ملاقات کی۔ اس موقع پر چیف انجینئر جی ڈی اے حاجی سید محمد، سابق تحصیل چیئرمین شریف میاں داد، یو سی چیئرمین سربندر نصیب نوشیروانی سمیت دیگر کونسلرز بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران سربندر میں واقع گراب ہاؤسنگ اسکیم کے کیمونٹی (ایمنٹی) پلاٹس پر گرلز کالج، کرکٹ گراؤنڈ اور عوامی پارک کے قیام کے لیے زمین مختص کرنے سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر اس بات پر اتفاق ....

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

کیا گیا کہ دستیاب اراضی کو سربندر کے عوام کی فلاح و بہبود اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے موثر انداز میں استعمال کیا جائے گا، جبکہ مذکورہ منصوبوں کے لیے زمین کی باقاعدہ الاٹمنٹ کو یقینی بنایا جائے گا۔ اس کے علاوہ نیا آباد کے کونسلرز اصغر طیب اور نثار احمد نے علاقے میں جاری سیوریج منصوبوں سے متعلق مسائل کی نشاندہی کی۔ ڈائریکٹر جنرل نے ہدایت کی کہ جن علاقوں کو تاحال سیوریج اسکیموں میں شامل نہیں کیا گیا، انہیں آئندہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کر کے جلد فعال بنایا جائے۔ چیف انجینئر کو مزید ہدایت دی گئی کہ عوامی ضروریات کے پیش نظر پانی کی فراہمی، سیوریج اور نکاسی آب کی نئی لائنوں کی تنصیب کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔

بابل ملک بلوچ سمیت تمام لاپتہ افراد کو منظر عام پر لایا جائے، نیشنل پارٹی

بی ایس او کے سینئر وائس چیئرمین بابل ملک بلوچ کی ماورائے آئین گرفتاری اور گمشدگی کی مذمت کرتے ہیں، میر کبیر احمد محمد شہی

تمام لاپتہ کیے گئے نوجوانوں کو منظر عام پر لایا جائے اگر کسی نے کوئی جرم کیا ہے تو اسے عدالت میں پیش کیا جائے، محمد اسلم بلوچ

کوئٹہ (ٹی رپورٹر) نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی، صوبائی صدر محمد اسلم بلوچ اور بی ایس او (پجار) کے چیئرمین بوہر صالح بلوچ نے بی ایس او کے سینئر وائس چیئرمین بابل ملک بلوچ کی ماورائے آئین گرفتاری اور گمشدگی کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان سمیت تمام لاپتہ کیے گئے نوجوانوں کو منظر عام پر لایا جائے اگر کسی نے کوئی جرم کیا ہے تو اسے عدالت میں پیش کیا جائے اس طرح کے ....

بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

گمنام عمل سے لوگوں میں ریاست کے خلاف نفرت بڑھ رہی ہے اس لئے تمام معاملات کے حل کیلئے گفت و شنید کی راہ اپنائی جائے تاکہ صوبے کے امن کو ممکن بنایا جاسکے۔ اس حوالے سے ہم پارلیمان کے علاوہ سینیٹ اور تمام فورم پر آواز اٹھائیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو جماعت کے دیگر ساتھیوں ڈاکٹر اسحاق بلوچ، چنگیز حئی بلوچ ایڈووکیٹ، حاجی عطاء محمد بنگلزئی، علی احمد لانگو، طارق بلوچ کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ اس موقع پر لیبر سیکرٹری داد محمد بلوچ، عبدالخالق بلوچ، ڈاکٹر رمضان ہزارہ سمیت دیگر بھی موجود تھے۔

صوبے میں بحرانی کیفیت کا ادراک ہے ورنہ احتجاج کرتے، سردار یار محمد رند

بولان ایمبز کیلئے منظور شدہ رقم میں سے 34 کروڑ دیگر منتقل کرنے کی مذمت کرتے ہیں

صدر مملکت آصف علی زرداری بلوچستان میں قیام امن کا خواب شرمندہ تعبیر کر سکتے ہیں

کوئٹہ (ٹی رپورٹر) سینئر سیاستدان سابق وفاقی و صوبائی وزیر سردار یار محمد رند نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے پی ایس ڈی پی میں بولان ایمبز کے لئے منظور شدہ 70 کروڑ روپے میں سے 34 کروڑ روپے دیگر منتقل کرنے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کی مخدوش حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے سڑکوں پر احتجاج کر کے حکومت اور دیگر عوام کیلئے مشکلات پیدا کرنے سے گریزاں ہے اس لئے کہتے ہیں کہ جن علاقوں کے لئے جو فنڈز منظور کئے ....

بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

جاتے ہیں وہ وہاں کے منصوبوں پر خرچ کر کے عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنا کر ان کے ثمرات عوام تک منتقل کیے جائیں تاکہ صوبے کے حالات میں بہتری لائی جاسکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ شب پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما سردار نور احمد بنگلزئی کی جانب سے قبائلی سرداروں، معتبرین، معززین کے اعزاز میں دیے گئے عشائیہ کے موقع پر "مشرق" سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سابق صوبائی وزیر میر محمد عارف جان محمد حسنی، سابق صوبائی وزیر میر نصیب اللہ مری، ڈسٹرکٹ چیئرمین کچھی میر [illegible] خان رند، سردار چنگیز خان ساسولی، سردار عاصم سرپرہ، سردار لیاقت کرد، ملک اکرم خان بنگلزئی، سردار زادہ بلوچ خان کورگیج، میر قادر بنگلزئی، سردار زادہ میر محمد بنگلزئی، میر غلام حیدر بنگلزئی، ملک سیف اللہ شاہوانی، ملک حبیب بنگلزئی، ظہیر الحق، آصف نواز کھوسہ، حاجی غلام جان حسن زئی، عابد خان کورگیج، میر محمد حسنی سمیت دیگر بھی موجود تھے۔

این پی آزادی اظہار رائے پر مکمل یقین رکھتی ہے، جان محمد بلیدی

آزاد، خودمختار اور بااصول صحافت ہی معاشرے میں شعور کے فروغ کی ضمانت ہے

تربت (آن لائن) بلوچستان میں نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر سینیٹر جان محمد بلیدی نے بدھ کے روز تربت پریس کلب کے صحافیوں کے اعزاز میں ایک پرتکلف ظہرانے کا اہتمام کیا، جس میں تربت پریس کلب کے نائب صدر ارشاد اختر، جنرل سیکرٹری ....

بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

نور شاہ نور، سابق صدر طارق مسعود، مقبول ناصر، اسد بلوچ، ایاز اسلم، بیان خان، الطاف بلوچ، زاہد حسین وشی، بیان زامرانی سمیت دیگر صحافیوں نے شرکت کی، جبکہ آل پارٹیز کیچ کے ڈپٹی کنوینر فدا جان بلیدی اور دیگر سیاسی و سماجی شخصیات بھی موجود تھیں۔ اس موقع پر علاقائی سیاسی صورتحال، بلوچستان کے مجموعی حالات، صحافت کے کردار، علاقے میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور عوامی مسائل سمیت باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ سینیٹر جان محمد بلیدی نے تربت پریس کلب سے وابستہ صحافیوں کی غیر جانبدارانہ اور ذمہ دارانہ صحافت کو سراہتے ہوئے کہا کہ نیشنل پارٹی آزادی اظہار رائے پر مکمل یقین رکھتی ہے اور ایک آزاد، خودمختار اور بااصول صحافت ہی معاشرے میں شعور، احتساب اور جمہوری روایات کے فروغ کی ضمانت ہے۔ انہوں نے کہا کہ تربت پریس کلب نے ہمیشہ مشکل حالات کے باوجود سچائی، عوامی مسائل اور اجتماعی مفاد کی آواز بلند کی ہے جو قابل تحسین ہے۔

CamScanner

بلوچستان میں حکومت سازی کا اڑھائی سالہ معاہدہ موجود ہے، سینیٹر عمر گورگیج

گزشتہ دنوں آصف زرداری سے ملاقات میں صوبے کے ارکان پارلیمنٹ نے امن وامان کی صورتحال، ترقیاتی عمل اور دیگر امور پر گفتگو کی

صدر مملکت کا کہنا تھا کہ بلوچستان کی وزارت اعلیٰ جب بھی تبدیل ہوگی میرے کہنے پر ہی ہوگی، گفتگو صوبے کے مسائل حل کرنے کیلئے خصوصی اقدامات کی ضرورت ہے

کوئٹہ (آن لائن) پیپلز پارٹی بلوچستان کے صدر سینیٹر سردار عمر گورگیج نے پیپلز پارٹی اور پاکستان مسلم لیگ (ن) کے درمیان بلوچستان میں وزارت اعلیٰ کے اڑھائی اڑھائی سالہ معاہدے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ میں چاہوں تو وزارت اعلیٰ تبدیل ہوگی اور میرے کہنے پر ہی تبدیل نہیں ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما، سردار نور احمد منگولی کی جانب سے سینئر

بقیہ نمبر 64 صفحہ 5 پر

سیاستدان سابق وفاقی وصوبائی وزیر سردار یار محمد رند اور دیگر قبائلی سرداروں، معتبرین، معززین کے اعزاز میں دیے گئے عشائیہ کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سابق صوبائی وزیر میر محمد عارف جان محمد حسنی، سابق صوبائی وزیر میر نصیب اللہ مری، ڈسٹرکٹ چیئرمین ڈھکی میر طورک خان رند، سردار چنگیز خان ساسولی، سردار سالم ..... سردار لیاقت کرد، ملک اکرم خان منگولی، سردار زادہ بلوچ خان گورگیج، میر قادر منگولی، سردارزادہ میر محمد منگولی، میر غلام حیدر منگولی، ملک سیف اللہ شاہوانی، ملک حبیب منگولی، توقیر الحق، آصف نواز کھوسہ، حاجی غلام جان حسن زئی، عابد خان گورگیج، میر محمد محمد حسنی سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ سردار عمر گورگیج نے کہا ہے کہ بلوچستان میں حکومت سازی کے دوران وزارت اعلیٰ کے حوالے سے پاکستان پیپلز پارٹی اور پاکستان مسلم لیگ کے مابین اڑھائی اڑھائی سالہ معاہدہ موجود ہے۔ جس کی صدر مملکت آصف علی زرداری نے بھی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر میں چاہوں گا تو وزیر اعلیٰ تبدیل ہوگا اگر میں نہ چاہوں تو تبدیل نہیں ہوگا ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ گزشتہ دنوں بلوچستان کے وزراء، پارلیمانی نمائندوں اور صوبائی قیادت نے صدر مملکت آصف علی زرداری سے ملاقات کی تھی جس میں تمام ممبران نے صدر مملکت کو بلوچستان کی صورتحال، امن وامان کی بہتری اور ترقیاتی عمل کے حوالے سے اپنے خیالات سے آگاہ کیا تھا اور امن وامان کے حوالے سے خصوصی گفتگو کی گئی اور سب نے بتایا کہ بلوچستان جو کہ رقبے کے اعتبار سے پاکستان کے آدھے سے زائد رقبے پر پھیلا ہوا منتشر آبادی پر مشتمل صوبہ ہے بلوچستان کے لوگوں کو زندگی کی بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بناتے ہوئے ان کے حالات کو بہتر بنانے کے لئے خصوصی اقدامات اور وسائل کی ضرورت ہے اس لئے بلوچستان کی صورتحال کو بہتر بنایا جائے کیونکہ پنجاب میں 100 مربع کلومیٹر پر رکن صوبائی اسمبلی کا حلقہ ہے لیکن بلوچستان میں 400 سے 740 کلومیٹر تک رکن صوبائی اسمبلی کا حلقہ ہے جہاں وسیع اور بعض حلقے میں پھیلی ہوئی آبادی کو سہولیات کی فراہمی موجودہ وسائل میں ممکن نہیں اس لئے اس میں بہتری کی گنجائش موجود ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 4 Dated 30 APR 2026 Page No. 9

کوئٹہ، گنجان آباد علاقوں پر نامعلوم سمت سے 3 راکٹ فائر، 3 افراد زخمی

اختر محمد روڈ شالی کلی ... اور میر احمد خان روڈ پر گھروں کی چھتوں پر گرے ... مکانوں کو نقصان، شیشے ٹوٹ گئے

دھماکوں کے باعث بھگدڑ مچ گئی ... [illegible]

کوئٹہ (بی بی سی) ... [illegible] ... بقیہ نمبر 16 صفحہ 7 پر

[illegible]

ڈیرہ اللہ یار میں 20 کلو چرس برآمد، ملزم گرفتار، گاڑی ضبط

محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن اینڈ انسداد منشیات نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کی

ڈیرہ اللہ یار (این این آئی) ... [illegible] ... 20 ... بقیہ نمبر 46 صفحہ 7 پر

[illegible] ... 20 کلوگرام چرس برآمد ... (FIR) ... [illegible]

[illegible]

... 8 کلو چرس برآمد کرکے ... ملزم کو گرفتار کرکے اس کے خلاف مقدمہ درج کرکے کارروائی شروع کر دی۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ، سابق ایس ایچ او ویمن پولیس کے بیٹے کیخلاف مقدمہ درج

ملزم کی فائرنگ سے ایک شخص قتل، دو زخمی ہوئے، گرفتاری کیلئے چھاپے جاری

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں ... ہاؤسنگ اسکیم میں فائرنگ کے واقعہ کا مقدمہ سابق ایس ایچ او ویمن پولیس کے بیٹے کے خلاف درج کر لیا گیا ملزم کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں۔ پولیس کے مطابق ایئرپورٹ تھانہ میں فائرنگ کے واقعہ کی ایف آئی آر درج کرلی گئی سابق ایس ایچ او ویمن پولیس اسٹیشن کے بیٹے ... کے خلاف دفعہ 302، دفعہ 324 کے تحت درج کی گئی ہے ... ہاؤسنگ اسکیم میں گزشتہ شب ایس ایچ او ... کے بیٹے کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، 2 زخمی ہو گئے تھے فائرنگ کا واقعہ ... پولیس ملزم کی تلاش کے لئے چھاپے جاری ہیں واقعہ کے بعد فائرنگ ... بقیہ نمبر 10 صفحہ 5 پر

کے واقعہ کے بعد ایس ایچ او ویمن پولیس اسٹیشن ... عہدے سے ہٹا دیا گیا ہے۔

دشت، مسلح افراد کی فائرنگ سے 2 دوست جاں بحق

کولپور سے واپسی پر نشانہ بنایا گیا، لاشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) دشت میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو دوست جاں بحق ہو گئے پولیس کے مطابق دشت کے رہائشی دو دوست شیر باز خان ولد فقیر محمد اور طارق خان ولد خدائے رحیم گزشتہ روز موٹر سائیکل پر کولپور سے آرہے تھے کہ دشت میں نامعلوم موٹر سائیکل سوار فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں دونوں موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکورٹی فورسز نے موقع پر پہنچ کر لاشوں کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثاء کے حوالے کر دی گئیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 30-APR-2026 Page No. 10

کوئٹہ میں پراپرٹی مارکیٹ بدستور شدید مندی کا شکار

چند ماہ میں رہائشی اور کمرشل جائیدادوں کی قیمتوں میں 20 تا 30 فیصد کمی

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں پراپرٹی مارکیٹ شدید مندی کا شکار ہوگئی ہے، جہاں گزشتہ چند ماہ کے دوران رہائشی اور کمرشل جائیدادوں کی قیمتوں میں 20 سے 30 فیصد تک نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ شہر کے مختلف علاقوں میں پلاٹس، مکانات، دکانوں اور کمرشل پراپرٹیز کی خرید و فروخت میں واضح سست روی دیکھی جارہی ہے، جس کے باعث سرمایہ کاروں، بلڈرز اور پراپرٹی ڈیلرز کو مالی مشکلات کا سامنا ہے خبررساں ایجنسی یو این ....

بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

اے کے خصوصی سروے کے مطابق کوئٹہ کے اہم رہائشی علاقوں جن میں جناح ٹاؤن، سمنگلی روڈ، ایئرپورٹ روڈ، سیٹلائٹ ٹاؤن اور زرغون روڈ میں پراپرٹی کی قیمتوں میں نمایاں کمی ہوئی ہے۔ ماضی میں جن علاقوں میں ایک کنال پلاٹ یا مکان کی قیمت کروڑوں روپے تک پہنچ چکی تھی، اب وہاں مالکان کم قیمت پر بھی خریدار تلاش کرنے میں مشکلات کا شکار ہیں پراپرٹی ڈیلرز نے یو این اے سے بات چیت میں کہنا ہے کہ ملک میں مجموعی معاشی غیر یقینی صورتحال، مہنگائی، شرح سود میں اضافہ، سرمایہ کاری کے مواقع محدود ہونے اور سیکیورٹی خدشات کی وجہ سے خریدار محتاط رویہ اختیار کیے ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ بینک فنانسنگ اور ہاؤسنگ اسکیمز میں مشکلات نے بھی رئیل اسٹیٹ سیکٹر کو متاثر کیا ہے

کلی لعل آباد محمد حسنی کی آبادی پانی کی بوند بوند کو ترس گئی، علاقہ مکین

چنگل میاں خان، حق باہو اور فیروز آباد میں پانی کا بحران انتہائی سنگین ہو چکا ہے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ کے مختلف علاقوں کلی لعل آباد محمد حسنی سمیت سریاب کے متعدد علاقوں جن میں چنگل میاں خان، حق باہو اور فیروز آباد شامل ہیں، وہاں پانی کا بحران انتہائی سنگین صورتحال اختیار کر گیا ہے۔ اہل علاقہ کے مطابق ان علاقوں کو پانی فراہم کرنے والے ٹیوب ویلز گزشتہ ایک ماہ سے زائد عرصے سے فنی خرابی کے باعث ....

بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

بند پڑے ہیں، جس کی وجہ سے ہزاروں کی آبادی پانی کی بوند بوند کو ترس رہی ہے۔ بعض علاقے ایسے بھی ہیں جہاں اب تک پائپ لائنیں ہی نہیں بچھائی گئیں، جس کی وجہ سے وہاں قحط جیسی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ علاقہ مکینوں نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے شدید غم و غصے کا اظہار کیا اور بتایا کہ ٹیوب ویلز کی مرمت متعلقہ واسا ٹھیکیدار کی ذمہ داری ہے، جسے بارہا مطلع کیا جا چکا ہے لیکن ٹھیکیدار کی مجرمانہ غفلت اور لاپرواہی کی وجہ سے تاحال مرمت کا کام شروع نہیں ہوسکا۔

کوئٹہ میں بجلی کی لوڈشیڈنگ عوام کیلئے عذاب بن گئی

شہریوں کے قیمتی برقی آلات جلنے لگے، عوام کا حکومت سے بہتری کا مطالبہ

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں بجلی کی لوڈشیڈنگ اور ٹرپنگ عوام کیلئے 'عذاب' شہریوں کے قیمتی برقی آلات جلنے لگے عوامی حلقوں کا کیسکو اور حکومت وقت سے نوٹس لینے کا مطالبہ 'بصورت دیگر احتجاج کی دھمکی دیدی' تفصیلات کے مطابق کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں شدید گرمی کے دوران بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ اور مسلسل ٹرپنگ نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی ہے جبکہ ٹرپنگ کے باعث گھروں میں استعمال ہونے والے قیمتی برقی ....

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

آلات جلنے کے واقعات بھی بڑھنے لگے ہیں، شہریوں کے مطابق بجلی کی آنکھ مچولی اور وولٹیج میں اچانک اتار چڑھاؤ کے باعث اے سی، اسٹیبلائزر، فریج، پنکھے، سیور سمیت دیگر قیمتی برقی سامان جل رہا ہے، جس سے لوگوں کو بھاری مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے متاثرین نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ایک جانب شدید گرمی کا زور ہے تو دوسری جانب غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور بار بار ٹرپنگ نے جینا دوبھر کر دیا ہے خصوصاً مریض، بزرگ اور بچے سخت اذیت میں مبتلا ہیں جبکہ رات کے اوقات میں بھی بجلی کی بندش کے باعث شہریوں کی نیندیں حرام ہو چکی ہیں، شہریوں نے کیسکو کے خلاف احتجاج کی دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ متعلقہ حکام شکایات سننے کو تیار نہیں اور نہ ہی مسئلے کے حل کے لیے موثر اقدامات کیے جا رہے ہیں، شہریوں نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری نوٹس لے کر لوڈشیڈنگ اور ٹرپنگ کے مسئلے پر قابو پایا جائے اور عوام کو اس اذیت سے نجات دلائی جائے اگر ہمارے مطالبات پر عملدرآمد نہیں کیا گیا تو مجبور ہو کر سڑکوں پر نکل آئیں گے۔

INTEKHAB QUETTA

پنجگور، فارم ٹو مارکیٹ سڑک نہ ہونے سے کاشتکار پریشان

بارش اور ژالہ باری سے فصلوں کو نقصان، حکومت نقصان کا ازالہ کرے، مطالبہ

پنجگور (این این آئی) پنجگور زرخیز زرعی اراضیات کو زیر کاشت لانے میں کسان شدید ترین مشکلات کا شکار، سیدگ کاٹاگری سمیت کلگ سوروان بیتان میں کوئی فارم ٹو مارکیٹ روڈ کی سہولت موجود نہیں، کچے اور ناہموار سڑکوں پر سے ہو کر کسان اپنی زرعی اجناس مارکیٹ تک پہنچاتے

بقیہ نمبر 74 صفحہ 5 پر

ہیں جس سے نہ صرف ٹرانسپورٹ کا مسئلہ درپیش بلکہ کسان کو دوگنے اخراجات کا بھی سامنا ہے، پنجگور کے دیہی علاقے سیدگ دشت شہباز ایک زرخیز اور زرعی علاقہ ہے جہاں لوگوں نے اپنی مدد آپ کے تحت ہزاروں ٹیوب ویلز لگائے ہیں، سیدگ، کلگ، سوروان، بیتان، میں گندم، پیاز، ٹماٹر، مرچ، تربوز، خربوزہ، کپاس، اناج اور سبزیاں وافر مقدار میں کاشت کی جاتی ہیں حکومت اور متعلقہ محکمہ کی طرف سے زمینداروں کو کسی قسم کی مدد تعاون اور امداد نہیں ملتی، سیدگ میں روڈ نہ ہونے کی وجہ سے زمینداروں کو مارکیٹ تک رسائی کے لیے بڑی دشواری کا سامنا ہے، حالیہ بارشوں اور ژالہ باری سے زمینداروں کی کئی فصلوں کو کافی نقصان پہنچا ہے، علاقہ زمینداروں کے مطابق حالیہ طوفانی بارشوں اور ژالہ باری سے گندم کی فصل جو تیاری کے آخری مرحلے میں تھا اسے کافی نقصان پہنچا اسی طرح مرچ کی کاشت بھی مسلسل بارش اور ژالہ باری سے متاثر ہوئی زمینداروں کا کہنا تھا کہ حکومت پنجگور کے زمینداروں کو مکمل نظرانداز کر رہی ہے علاقے میں نہ روڈ کی سہولت موجود ہے اور نہ قدرتی آفات کے دوران پہنچنے والے نقصانات کا ازالہ کرنے کے لیے زمینداروں کی مدد کی جاتی ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ سیدگ اور دیگر زرعی مقامات کو شہر سے ملانے کے لیے پختہ سڑکوں کی تعمیر پر توجہ دی جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB HUB

Bullet No. 5 Dated: 29 APR 2020 Page No. 11

باغبانہ ڈکیتی کی وارداتوں سے شہریوں کا جینا محال

باغبانہ کے عوام کی جان و مال کو شدید خطرات لاحق ہیں دن دیہاڑے ہونے والی ان وارداتوں نے کاروباری سرگرمیوں کو بھی متاثر کردیا، اہلیان

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار کے نواحی علاقے باغبانہ میں دن دیہاڑے ڈکیتی کی وارداتوں نے شہریوں کا جینا محال کردیا باغبانہ باجوئی روڈ پر نتوانی اور کھنڈ شہر کے مقام پر مسلح ڈاکوؤں نے ایک شہری کو لوٹ لیا تفصیلات کے مطابق باغبانہ کے رہائشی اپنے گھر جا رہا تھا کہ راستے میں نامعلوم مسلح افراد نے اسے روک لیا ڈاکوؤں نے اسلحے کے زور پر ان سے دو قیمتی موبائل فون ہزاروں روپے نقدی اور موٹر سائیکل چھین لیا گیا اور موقع سے فرار ہوگئے علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ باجوئی روڈ نتوانی اور کھنڈ شہر کے اطراف میں دن کے اوقات میں بھی شہریوں کی جان و مال محفوظ نہیں ہے ایک ماہ کے دوران یہ درجن سے زائد واردات ہے جس میں شہریوں کو سر عام لوٹا گیا ہے مقامی افراد نے شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ باغبانہ میں انتظامیہ کا وجود ہی نظر نہیں آتا پولیس کی چوکیاں خالی پڑی ہیں اور پولیس گشت کرنے سے بھی گریزاں ہیں لوگ مکمل طور پر چوروں اور ڈاکوؤں کے رحم و کرم پر ہیں شہریوں کا کہنا تھا کہ ہم اب اللہ کے آسرے پر علاقے میں رو رہے ہیں پولیس کی مسلسل ناکامی کی وجہ سے باغبانہ کے عوام کی جان و مال کو شدید خطرات لاحق ہیں دن دیہاڑے ہونے والی ان وارداتوں نے کاروباری سرگرمیوں کو بھی متاثر کردیا ہے علاقہ عمائدین نے کہا کہ باغبانہ باجوئی روڈ ایک اہم گزرگاہ ہے جہاں روزانہ سینکڑوں افراد سفر کرتے ہیں مگر سیکیورٹی کا کوئی انتظام نہیں پولیس گشت نہ ہونے کی وجہ سے ڈاکو بلا خوف و خطر وارداتیں کرکے فرار ہو جاتے ہیں باغبانہ کے متاثرہ شہری نے میڈیا کو بتایا کہ ڈاکو دو افراد تھے جو موٹر سائیکل پر سوار تھے انہوں نے بندوق دکھا کر مجھے روکا اور تمام سامان لوٹ کر فرار ہوگئے۔ اہل علاقہ نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور آئی جی پولیس بلوچستان، ڈی آئی جی قلات رینج و دیگر حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے ان کا کہنا ہے کہ اگر باغبانہ میں پولیس گشت اور ناکے قائم نہ کیے گئے تو عوام اسی طرح لوٹتے رہیں گے شہریوں نے مطالبہ کیا کہ نتوانی اور کھنڈ شہر کے مقام پر مستقل پولیس چوکی قائم کی جائے اور خالی چوکیوں میں نفری تعینات کی جائے تاکہ ڈکیتی کی بڑھتی ہوئی وارداتوں کو روکا جاسکے واضح رہے کہ باغبانہ میں اسٹریٹ کرائم کی شرح میں حالیہ مہینوں میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ باغبانہ کے علاوہ شہر کے دیگر نواحی علاقوں میں بھی شہری عدم تحفظ کا شکار ہیں عوامی حلقوں نے اعلیٰ حکام سے اپیل کی ہے کہ وہ باغبانہ کے بدامنی کا نوٹس لیکر عوام کی جان و مال کی تحفظ یقینی بنائیں۔

چاغی شدید گرمی میں بجلی کی لوڈشیڈنگ معمولات زندگی متاثر

کیسکو کے ناقص پالیسی کی وجہ سے چاغی عوام کو طویل لوڈشیڈنگ کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے بجلی کی عدم دستیابی سے آٹو پارٹس اور میکینکل شعبے سے وابستہ افراد سخت پریشانی سے دوچار ہیں، رپورٹ

چاغی (نامہ نگار) چاغی شہر میں بجلی کے ٹائم ٹیبل سے چاغی کے تاجر برادری اور گھریلو صارفین سخت پریشان ہیں، چاغی شدید گرمی کے لپیٹ میں ہیں چاغی کے تاجر برادری اور گھریلو صارفین نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سابق سردار محمد عمر گورگیج اور سابق ایم این اے حاجی میر محمد ہاشم نوتیزئی نے ضلع چاغی کو نیشنل گریڈ سے منسلک کیے اور چھ مہینے تک ضلع چاغی کو 24 گھنٹے بجلی فراہم کیے انھوں نے کہا کہ چاغی شہر میں بجلی کے موجودہ ٹائم ٹیبل سے کاروبار بری طرح متاثر ہوا ہیں شدید گرمی میں چاغی کے عوام سخت پریشان ہیں ضلع چاغی کا شمار پاکستان کے گرم علاقوں میں ہوتا ہیں جہاں پارہ 48 سینٹی گریڈ تک پہنچ چکا ہیں انھوں نے کہا کہ صبح فجر نماز کے لیے ایک گھنٹہ اور پھر صبح 8:00 بجے سے عصر 7:00 بجے تک اور پھر 8:00 بجے سے رات 12:00 تک بجلی دیا جائیں انھوں نے کہا کہ چاغی شہر میں رات کے وقت روزانہ لاک ڈاون کے نام بجلی کے لوڈشیڈنگ سے چاغی عوام سخت پریشان ہیں انھوں نےکہا کہ کیسکو کے ناقص پالیسی کی وجہ سے چاغی عوام کو طویل لوڈ شیڈنگ کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انھوں نےکہا کہ دن کے وقت بجلی کی عدم دستیابی سے آٹو پارٹس اور میکینکل شعبے سے وابستہ افراد سخت پریشانی سے دوچار ہیں چاغی کے تاجر برادری اور گھریلو صارفین نے ایم پی اے چاغی حاجی صادق خان سنجرانی، سینیٹر سردار محمد عمر گورگیج، چیف کیسکو بلوچستان سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ چاغی میں صبح نماز کے لیے ایک گھنٹہ اور پھر صبح 8 بجے عصر 7 بجے اور پھر 8 بجے سے رات 12 بجے تک بجلی دیے جائیں تاکہ چاغی کے عوام کو شدید گرمی بجلی کے سہولیات مل سکیں

خضدار غیر معیاری اشیاء خورد و نوش کی فروخت

شہر کی تھوک و پرچون دکانوں کریانہ اسٹورز اور ٹھیلوں پر بسکٹ چپس، جوس، مصالحہ جات، بچوں کی ٹافیاں اور دیگر پیک شدہ اشیاء بغیر کسی خوف و خطر کے فروخت کی جارہی ہیں، اہلیان

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار شہر اور گرد و نواح میں زائد المیعاد اور غیر معیاری اشیائے خورد و نوش کی فروخت کا سلسلہ عروج پر پہنچ گیا ہے شہر کی تھوک و پرچون دکانوں کریانہ اسٹورز اور ٹھیلوں پر بسکٹ چپس، کیچپ، جوسز، مصالحہ جات، بچوں کی ٹافیاں اور دیگر پیک شدہ اشیاء بغیر کسی خوف و خطر کے فروخت کی جارہی ہیں ذرائع کے مطابق ان اشیاء کی بڑی تعداد کی میعاد کئی ماہ قبل ختم ہوچکی ہے جبکہ کئی پیکٹس پر میعاد کی تاریخ سرے سے درج ہی نہیں ہے حیران کن طور پر کچھ دکانداروں کی جانب سے ایکسپائری ڈیٹ کو کھرچ کر یا مارکر سے مٹا کر نئی تاریخ ڈالنے کے شواہد بھی ملے ہیں شہری حلقوں کا کہنا ہے کہ خضدار میں بلوچستان فوڈ اتھارٹی، اور پرائس کنٹرول کمیٹیوں کی جانب سے چیک اینڈ بیلنس کا کوئی موثر نظام موجود نہیں ہے جس کی وجہ سے منافع خور عناصر عوام کی صحت سے کھیل رہے ہیں عوامی حلقوں نے میڈیا نمائندوں کو بتایا کہ ہم مجبور ہیں صاف ستھری اور معیاری چیز مارکیٹ میں ملتی ہی نہیں بچوں کو زہر آلود چپس بسکٹ دینا پڑتا ہے ڈر لگتا ہے کہ کہیں انہیں کوئی بڑی بیماری نہ لگ جائے ماہرین کے مطابق زائد المیعاد اشیاء کا استعمال فوڈ پوائزننگ اسہال، قے، معدے کے السر، ہیپاٹائٹس اور جگر و گردوں کے امراض کا سبب بن سکتا ہے بچوں اور بزرگوں کے لیے یہ اشیاء جان لیوا بھی ثابت ہوسکتی ہیں خضدار کے ایک طبی ماہرین نے نام نہ ظاہر کرنے کی شرط پر بتایا کہ روزانہ کی بنیاد پر فوڈ پوائزننگ کے کئی کیس رپورٹ ہورہے ہیں جن کی بڑی وجہ ناقص خوراک ہے دوسری جانب مصالحہ جات کا حال اس سے بھی بدتر ہے کھلے مصالحوں میں اینٹوں کا برادہ اور خطرناک رنگوں کی ملاوٹ کی شکایات عام ہیں یہ ملاوٹ شدہ مصالحے تھوک کے حساب سے شہر کی بڑی دکانوں پر سپلائی کیے جارہے ہیں جہاں سے یہ پورے ضلع میں پہنچتے ہیں تاجروں کے ایک گروپ کا موقف ہے کہ انہیں سپلائی کرنے والی کمپنیاں اور ڈسٹری بیوٹرز ہی زائد المیعاد مال دے جاتے ہیں اگر ہم واپس کریں تو نقصان ہمارا ہوتا ہے اس لیے مجبوراً بیچنا پڑتا ہے۔

CamScanner

بلوچستان وزیراعظم کے دل کے قریب!

گذشتہ روز قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان نے گورنر سندھ اور سابق سینیٹر نہال ہاشمی سے ملاقات کے دوران واضح کیا ہے کہ بلوچستان وزیراعظم کے دل کے قریب ہے اور اس کی ترقی ،خوشحالی اور عوامی فلاح کے لیے وہ شب وروز کوشاں ہیں۔انہوں نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان کی اولین ترجیح عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنا،ان کے معاشی واقتصادی مسائل کا حل نکالنا اور ایسے عملی اقدامات اٹھانا ہے جس سے عوام کو سہولت میسر آئیں۔ملک میں امن وامان کا قیام یقینی ہو اور وفاق وصوبے کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ ملے اور جمہوری ادارے مزید مستحکم ہوں۔موجودہ حکومت پسماندہ علاقوں اور ان صوبوں کی ترقی کے لیے خصوصی حکمت عملی کے تحت کام کر رہی ہے جہاں ماضی میں ترقی کے کم مواقع فراہم کئے گئے۔ان علاقوں کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے نہ صرف موثر پالیسی سازی کی جارہی ہے بلکہ عملی اقدامات بھی اٹھائے جارہے ہیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان کا گورنر سندھ اور سابق سینیٹر نہال ہاشمی سے ملاقات کے دوران گفتگو میں بلوچستان وزیراعظم پاکستان کے دل کے قریب ہونے کے حوالے سے بیان اس سے قبل اسی طرح کے دیئے گئے بیانات کا تسلسل لگتا ہے کیونکہ ایسے بیانات وقتاً فوقتاً دیئے جاتے رہے ہیں یہ بیانات نہ صرف موجودہ وفاقی حکومت بلکہ اس سے قبل بھی آنیوالی حکومتیں بیانات دیتی آئی ہیں۔لیکن ان پر من وعن عمل درآمد نہیں کیا جاسکا جس کے باعث معدنیات سے مالا مال اور ملک کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ پسماندگی کا شکار ہے اس کی پسماندگی کے خاتمے کے لیے احسن اقدامات نہیں کئے جارہے۔اس صوبے کو وفاق سے متعلق اکثر معاملات میں مشکلات کا سامنا رہتا ہے۔وہ چاہے اس کے فنڈز ،قومی شاہراہوں کی تعمیر،صوبے کے ملازمتوں کے کوٹہ پر عمل درآمد اور وفاق سے منسلک دیگر معاملات ہوں ان میں سے کسی پر بھی پراپر طریقے سے کام نہیں ہورہا۔جب تک ان مسائل کو سنجیدہ نہیں لیا جائے گا اس وقت تک بلوچستان ترقی نہیں کر پائے گا۔

یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کو بلوچستان کے ان کے دل کے قریب ہونے اور اس کے علاوہ اس ضمن میں دیئے گئے دیگر بیانات کو عملی جامہ پہنانا چاہیے چونکہ قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان کا تعلق بلوچستان سے ہے اس لیے ان کو بلوچستان کے حوالے سے ایوان بالا میں بھرپور آواز اٹھانی چاہیے کیونکہ اس وقت وہ ایک بڑے اہم عہدے پر تعینات ہیں ان کو اس سلسلے میں اپنا بھرپور کردار ادا کرتے ہوئے صوبے کی پسماندگی کے خاتمے کے لیے کردار ادا کرنا چاہیے کیونکہ اس سے صوبے کے مذکورہ مسائل حل ہوسکتے ہیں اور وہ ملک کے دیگر ترقی یافتہ صوبوں کے برابر آسکتا ہے۔ملک کے دیگر صوبوں کی ترقی میں ان کے رہنماؤں کا بڑا حصہ ہے۔وہ اس سلسلے میں اپنے فرائض احسن طریقے سے ادا کرتے ہیں جس کا فائدہ ان کے صوبوں اور عوام کو براہ راست پہنچتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 30 APR 2026 Page No. 13

سرحدی امن خراب کرنے والوں کو سخت جواب دیا جائیگا

پاک افغان سرحد پر حالیہ کشیدگی ایک بار پھر اس تلخ حقیقت کو نمایاں کرتی ہے کہ سرحدی امن محض جغرافیائی انتظام کا نہیں بلکہ علاقائی استحکام، باہمی اعتماد اور مؤثر ریاستی نظم کا مسئلہ ہے۔ اطلاعات کے مطابق چمن سیکٹر میں افغان جانب سے بلا اشتعال فائرنگ اور جارحانہ اقدامات کے بعد پاکستان کی سکیورٹی فورسز نے جوابی کارروائی کی۔ ایسے واقعات نہ صرف سرحدی آبادیوں کو متاثر کرتے ہیں بلکہ دونوں ہمسایہ ممالک کے تعلقات پر بھی منفی اثرات مرتب کرتے ہیں۔ پاکستان نے گزشتہ دو دہائیوں میں دہشت گردی کے خلاف بھاری قیمت ادا کی ہے۔ ہزاروں شہریوں اور اہلکاروں کی قربانیوں کے بعد ملک میں امن بحال ہوا۔

اسی لیے پاکستان کے لیے یہ ناقابل قبول ہے کہ سرحد پار سے شدت پسند عناصر، غیر ریاستی گروہ یا کسی بھی قسم کی سرحدی دراندازی اس امن کو نقصان پہنچائے۔ ریاست کا بنیادی فرض اپنے شہریوں، سرحدوں اور خودمختاری کا تحفظ ہے، اور یہی ذمہ داری سکیورٹی فورسز ادا کرتی ہیں۔ سرحدی علاقوں میں کارروائیوں کے حوالے سے سب سے اہم اصول یہ ہونا چاہیے کہ عسکری اہداف اور شہری آبادی میں واضح فرق رکھا جائے۔ اگر شہری آبادی متاثر ہوتی ہے، گھروں کو نقصان پہنچتا ہے یا بے گناہ جانیں ضائع ہوتی ہیں، تو یہ انتہائی تشویشناک امر ہے۔ نہتے شہری کسی بھی تنازع کے فریق نہیں ہوتے۔ بین الاقوامی انسانی قانون بھی یہی تقاضا کرتا ہے کہ شہریوں کے تحفظ کو اولین ترجیح دی جائے۔ چمن اور دیگر سرحدی علاقوں کے عوام برسوں سے کشیدگی، تجارت کی بندش، نقل و حرکت کی پابندیوں اور عدم تحفظ کا سامنا کرتے آئے ہیں۔ ان علاقوں کے لوگ امن چاہتے ہیں، روزگار چاہتے ہیں، اور معمول کی زندگی چاہتے ہیں۔ جب بھی سرحد پر گولہ باری یا تصادم ہوتا ہے، سب سے پہلے یہی عام شہری متاثر ہوتے ہیں۔ اس لیے سرحدی پالیسی میں مقامی آبادی کے تحفظ اور فلاح کو مرکزی حیثیت دی جانی چاہیے۔ پاکستانی فورسز کی پیشہ ورانہ ذمہ داری یہ ہے کہ خطرات کا مؤثر جواب دیں، دہشت گرد نیٹ ورکس کو ناکام بنائیں اور سرحدی سلامتی برقرار رکھیں۔ اسی کے ساتھ ساتھ سفارتی سطح پر بھی فعال حکمتِ عملی ضروری ہے۔ افغانستان کی عبوری حکومت کے ساتھ مسلسل رابطہ، مشترکہ بارڈر میکانزم، انٹیلی جنس تعاون، اور فلیگ میٹنگز جیسے ذرائع کشیدگی کم کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ افغانستان بھی ایک طویل جنگ، داخلی بحران اور معاشی مشکلات سے گزر رہا ہے۔ ایسے ماحول میں دونوں ممالک کے درمیان محاذ آرائی کسی کے مفاد میں نہیں۔ پاکستان اور افغانستان کی تاریخ، جغرافیہ، تجارت، قبائلی روابط اور انسانی تعلقات ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ اس لیے مستقل تنازع نہیں بلکہ ذمہ دارانہ تعاون ہی پائیدار راستہ ہے۔ عسکری ماہرین کی یہ رائے وزن رکھتی ہے کہ شہریوں کو نشانہ بنانا ناقابل قبول ہے اور بین الاقوامی اصولوں کے خلاف ہے۔ تاہم بیانیے سے زیادہ ضروری قابل تصدیق حقائق، شفاف تحقیقات اور مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام ہے۔ سرحدی تنازعات صرف طاقت سے نہیں، بہتر نظم، واضح رابطوں اور سیاسی عزم سے حل ہوتے ہیں۔ اس وقت پاکستان کو دو سطحوں پر کام کرنا ہوگا: ایک طرف ہر قسم کی دراندازی، دہشت گردی اور جارحیت کے خلاف مضبوط دفاع؛ دوسری طرف خطے میں استحکام کے لیے تدبر، سفارت کاری اور مسلسل رابطہ۔ قومی سلامتی اور علاقائی امن ایک دوسرے کی ضد نہیں بلکہ ایک دوسرے کے لیے لازم ہیں۔ مضبوط ریاست وہی ہوتی ہے جو اپنی سرحدوں کا دفاع بھی کرے اور امن کے دروازے بھی کھلے رکھے۔ پاک افغان سرحد پر پائیدار امن دونوں ممالک کے عوام، معیشت اور مستقبل کے لیے ناگزیر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 8

Dated: 30 APR 2026 Page No. 14

Increasing universities' budget

The higher education sector in Balochistan has long been a landscape defined by paradox a region where the hunger for intellectual growth is frequently stifled by the harsh realities of fiscal neglect. For years, the province's premier academic institutions have teetered on the brink of total insolvency, a crisis most visibly manifested in the recurring protests of faculty and staff who have frequently gone months without salaries. These disruptions did more than just silence lecture halls; they eroded the very foundation of social mobility in a province that already lags significantly behind its peers in national education indices. However, recent developments signaled by Governor Jaffar Khan Mandokhail suggest a pivotal, albeit nascent, shift in the provincial government's approach toward its struggling universities.

The announcement of a substantial budgetary increase from Rs2.5 billion to a robust Rs8 billion represents more than just a numerical adjustment; it is a vital lifeline for an embattled sector. During the inauguration of the High Voltage Engineering Laboratory and the Facilities Strengthening Centre at BUITEMS, the Governor framed this intervention as a triumph of vision and institutional reform. Indeed, the move to nearly triple the financial allocation is a necessary admission that quality education cannot be sustained on a shoestring budget. By prioritizing institutional development and the renovation of aging infrastructure, the administration is finally addressing the structural decay that has hindered research and academic excellence.

Yet, while the infusion of funds is a commendable milestone, it must be viewed as the beginning of a recovery process rather than its conclusion. The scars of past financial mismanagement and the trauma of "salary-less" months for academics still linger. To ensure that this increased budget of Rs8 billion translates into a genuine leap in university rankings and student outcomes, the provincial government must ensure that these funds are managed with unprecedented transparency and meritocracy. Prudent decisions and "meaningful reforms" are easy to champion in speeches but difficult to sustain in the face of bureaucratic inertia. If the goal is truly to bridge the educational gap between Balochistan and the rest of the country, this financial momentum must be paired with consistent policy support and a permanent resolution to the payroll crises that have historically driven the province's best minds into the streets in protest. The foundation for quality education has been laid, but the structure of a resilient, self-sustaining academic future in Balochistan still requires tireless, long-term commitment.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 | Dated 30 APR 2026 | Page No. 15

قانون BCRA، اور وفاق المدارس العربیہ کا مؤقف۔۔۔!!

گزشتہ چند دنوں سے دینی مدارس کے حوالے سے۔۔۔ بلوچستان حکومت ایک نئی رجسٹریشن کیلئے دباؤ ڈال رہی ہے۔۔۔ اس نئے قانون کا نام BCRA ہے۔۔۔ جو (بلوچستان چیرٹی رجسٹریشن اتھارٹی) کا مخفف ہے۔۔۔ اور اب یہ ایک مستقل ادارہ بن چکا ہے۔۔۔ بہت سارے لوگ اس قانون کا پس منظر اور پیش منظر نہیں جانتے ہیں۔۔۔ یہ BCRA کا قانون 2019 میں بلوچستان حکومت نے پاس کیا۔۔۔ جس کا بنیادی مقصد صوبے میں فلاحی اداروں، این جی اوز (NGOs) اور۔۔۔ چیریٹی تنظیموں (خیراتی ادارے) کی نگرانی کرنا ہے۔۔۔ جب اس قانون کے ذیلی شقوں کو بھی پڑھا جائے۔۔۔ تو بات واضح ہو جائیگی۔۔۔ کہ BCRA قانون کے تحت مذکورہ بالا تمام اداروں کا آڈٹ کیا جائیگا۔۔۔ گویا BCRA دینی مدارس سمیت تمام غیر سرکاری اداروں کے کاموں کو قانونی ڈھانچہ فراہم کرنے والا قانون ہے۔۔۔ اس کا مقصد عطیات کی شفافیت کو یقینی بنانا ہے۔۔۔ غیر فعال اداروں کی نشاندہی کرنا اور اس کی وجوہات تلاش کرنا ہے۔۔۔ اور پھر ان کے خلاف کارروائی کرنا ہے۔۔۔ اس قانون کے تحت تمام فعال فلاحی تنظیموں اور دینی مدارس کیلئے پورٹل پر آن لائن رجسٹریشن لازمی ہے۔۔۔ رجسٹریشن کے بعد اس قانون کے مطابق حکومت بلوچستان۔۔۔ دینی مدارس کی مانیٹرنگ کرنے کا مجاز ہوگا۔۔۔ تمام مدارس اور خیراتی اداروں کی سرگرمیوں پر نظر رکھنے کا مجاز ہوگا۔۔۔ مالی شفافیت کیلئے حکومت بلوچستان کسی بھی وقت آڈٹ کر سکے گی۔۔۔ کسی بھی وقت مدارس کے اکاؤنٹس کا معائنہ کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔۔۔ دینی مدارس اور فلاحی اداروں کے ساتھ مالی معاونت غیر رجسٹرڈ یا

خلاف کرنے والوں کا محاسبہ کیا جائیگا۔۔۔ ورزی کرنے والے اداروں کو شوکاز نوٹس جاری کر دیا جائیگا۔۔۔

یہ قانون 2020 سے نافذ العمل قرار دیا گیا ہے۔۔۔ اس قانون کا بنیادی نکتہ یہ ہے۔۔۔ کہ BCRA قانون پاس ہوتے ہی۔۔۔ دینی مدارس اور خیراتی اداروں کی قدیم رجسٹریشن 1860 ایکٹ کو منسوخ قرار دیا گیا۔۔۔ اس بات کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔۔۔ کہ بلوچستان حکومت کی نظر میں یہاں کے تمام مدارس اور رفاہی ادارے غیر رجسٹرڈ ہیں۔۔۔ اس لیے وہ قانونی کارروائی کا جواز لیکر گھومتے ہیں۔۔۔ اگر حکومت کا مؤقف درست مان لیا جائے۔۔۔ تو اختلاف کی گنجائش باقی نہیں رہتا۔۔۔ کیونکہ بطور ریاست یہاں کام کرنے کیلئے مدارس سمیت کسی بھی فلاحی ادارے پر ریاستی قوانین کا احترام لازم ہے۔۔۔ مگر بات اتنی سادہ بھی نہیں۔۔۔ کیونکہ مدارس قیام پاکستان سے لیکر آج تک ملکی آئین وقانون کے دائرے میں سفر کرتے آئی ہیں۔۔۔ متعدد بار مدارس کے قوانین میں ترامیم کی گئی۔۔۔ دینی مدارس اور وفاق المدارس العربیہ نے ہر بار اپنے اُصولی مؤقف کے پیش نظر ریاست کے ساتھ تعاون کیا ہے۔ 26 ویں آئینی ترمیم میں دینی مدارس کا دیرینہ مطالبہ پورا ہوا تھا۔۔۔ جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمن۔۔۔ اس جدوجہد کے سپہ سالار تھے۔۔۔ دینی مدارس کے زعماء قدم قدم ہمرکاب تھے۔۔۔ کہ دینی مدارس کو حکومت وقت کے سازشوں سے بچالیے گئے۔۔۔ وزارت صنعت وحرفت میں مدارس کی حفاظت کا صحیفہ ہاتھ آگیا۔۔۔ قومی وزارت صنعت میں سوسائٹی ایکٹ 1860 کے تحت رجسٹریشن کا سند یسر مل گیا۔۔۔ اگرچہ یہ سوسائٹی ایکٹ برٹش قوانین کے جزیات کا ملغوبہ ہے۔۔۔ مگر بامر مجبوری قانون کے سہارا لینا پڑتا ہے۔ سوسائٹی ایکٹ 1860 میں شق نمبر 21 کا اضافہ کیا گیا۔۔۔ جس کے مطابق سالانہ تعلیمی رپورٹ متعلقہ وزارت کے رجسٹرار کو پیش کرنا ہوگا۔۔۔ دینی مدارس فنڈز کی آمد وخرچ کا آڈٹ رپورٹ رجسٹرار کو پیش کرنے کے پابند ہوگئیں۔۔۔ کوئی مدرسہ نصاب تعلیم میں ایسے مواد نہیں پڑھائیں گے۔۔۔ جو انتہاء پسندی، فرقہ واریت اور مذہبی منافرت کو ہوا دے رہی ہے۔۔۔ اس شق نمبر 21 کے مندرجات (الف تا ط) میں۔۔۔ اب دینی مدارس کو تمین نئی پابندیوں میں جکڑ کر لیے گئے۔

وزارت صنعت اور وزارت تعلیم ایک ہی حکومت کے دو شعبے ہیں۔۔۔ جن پابندیوں کا تہیہ حکومت نے کر رکھی تھی۔۔۔ وہ مدارس کے نظام میں مداخلت کیلئے کامیابی سے دو قدم آگے بڑھ گئی۔۔۔ ہمیں وزارت تعلیم سے یہ ڈر تھا۔۔۔ کہ وزارت تعلیم دینی مدارس کے نصاب تعلیم میں مداخلت کریگی۔۔۔ حالانکہ وزارت تعلیم سے ایسا کوئی مطالبہ سامنے نہیں آیا ہے۔۔۔ ویسے اگر حکومت چاہے تو یہ نصاب تعلیم میں مداخلت کا مطالبہ تو وزارت صنعت کے ذریعے بھی کر سکتی ہے۔۔۔ اگر حکومت وزارت صنعت کے ذریعے یہ کوشش بھی کریں۔۔۔ تب بھی جمعیت علمائے اسلام اس کو روک دیگی۔۔۔؟ اگر روک دیگی تو پھر وزارت تعلیم کے ذریعے ہونے والے مطالبات کی روک تھام کیوں نہیں ہو سکتیں۔۔۔؟

فی الحال علمائے کرام اور وفاق المدارس ایک نامعلوم آفت (نصاب تعلیم میں مداخلت) کی وقاع میں کامیاب ہو گئے۔۔۔ مگر 2021 میں عمران خان حکومت کے ساتھ دستخط کیے گئے معاہدات پر پانی پھیر گئے۔۔۔ دینی مدارس نے ایک باوقار علمائے کرام کو قومی شناخت دینے کیلئے جو سفر طے کیا تھا۔۔۔ وہ ہم بیک جنبش قلم منا کر صفر کے زاویے پر واپس آگئے۔۔۔ اس کامیابی کا جشن اہل مدارس کو مبارک ہو۔۔۔ بظاہر نہیں اب کوئی نہیں چھیڑے گا۔۔۔ مگر یہ خوش گمانی کے سواء کچھ بھی نہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB

Bullet No 6 Dated 23 APR 2025 Page No 16

بلوچستان میں صحت کا بحران، سرکاری ملازمین مشکلات کا شکار